روزنامہ
CPL 61
الفضل ربوہ
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
منگل 7- مارچ 2000ء - 29 ذی قعدہ 1420 ہجری - 7 امان 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 55

دل کی سختی کا علاج

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دل کی سختی کی شکایت کی تو آپؐ نے فرمایا۔
اگر تو دل کو نرم کرنا چاہتا ہے تو مسکین کو کھانا کھلا اور یتیم کے سر پر دست شفقت رکھ۔

(مسند احمد - باقی مسند المکثرین نمبر 7260)

امراء کو چاہئے کہ غرباء کی بستیوں میں جا کر ان پر خرچ کیا کریں

وہ شخص مومن نہیں جس کے شر سے اس کا ہمسایہ امن میں نہیں

احمدیوں کو خاص طور پر مساکین، ہمسایوں اور ملازموں سے حسن سلوک کی نیکیوں کا جھنڈا اٹھانا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 3 مارچ 2000ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن- 3 مارچ 2000ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے مساکین، ہمسایوں اور ملازموں سے حسن سلوک کے بارے میں احادیث اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان فرمائے اور فرمایا کہ آج حقوق کے بارے میں یہ سلسلہ خطبات مکمل ہو گیا- حضور ایدہ اللہ کا خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور کئی زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور ایدہ اللہ نے مساکین سے حسن سلوک کے بارے میں احادیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک شخص نے اپنی سخت گیری کا ذکر کیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسکین کو کھانا کھلاؤ اور یتیم کے سر پر دست شفقت پھیرو- فرمایا بیوہ اور مسکین کے حقوق کی حفاظت کرنے والا جہاد، قیام اللیل کرنے والے اور دن کو روزہ رکھنے والے کی طرح ہے- فرمایا مساکین کو وہ چیز نہ کھلاؤ جو تم خود نہ کھاتے ہو- ایک مسکین عورت فوت ہوئی رات کا وقت تھا صحابہ نے آنحضرتؐ کے آرام کے خیال سے نہ بتایا- صبح ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کی قبر پر گئے چار تکبیریں کہیں اور نماز جنازہ پڑھائی- آنحضرتؐ دعا کرتے تھے اے اللہ مجھے مسکینی کی حالت میں زندہ رکھ- مسکینی کی حالت میں وفات دے- قیامت کے دن میرا شمار مسکینوں میں کرنا- فرمایا- غرباء امراء کی نسبت 40 سال پہلے جنت میں جائیں گے-

ہمسائے کے حقوق کے سلسلے میں احادیث بیان کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبریل نے مجھے ہمسائے کے بارے میں بار بار نصیحت کی یہاں تک کہ میں نے سوچا کہ کہیں ہمسائے کو وارث ہی قرار نہ دے دیں- فرمایا دو ہمسایوں میں سے اگر ایک سے حسن سلوک کر سکو تو جس کا دروازہ قریب ہو اس سے حسن سلوک کرو- فرمایا جب سالن پکاؤ تو شوربا زیادہ کر لو تاکہ پڑوسی کو دے سکو- حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا امراء کو چاہئے کہ غرباء کی بستیوں میں جا کر ان پر کچھ خرچ کریں- حدیث میں ہے کہ جو اللہ اور آخرت پر یقین رکھتا ہے وہ ہمسایہ کو تکلیف نہ دے- فرمایا- اللہ کی قسم وہ شخص مومن نہیں جس کے شر سے اس کا ہمسایہ امن میں نہیں-

غلاموں اور ملازموں سے حسن سلوک کے بارے میں احادیث میں ہے جو خود کھاؤ غلام کو کھلاؤ جو خود پہنو غلام کو پہناؤ- جب نوکر کھانا تیار کر کے لائے تو اگر اسے پاس بٹھا کر نہ کھلا سکو تو ایک دو لقمے اسے کھلا دو کہ اس نے یہ تیار کیا ہے فرمایا مزدور کو اسکی مزدوری پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دو- اللہ فرماتا ہے کہ وہ قیامت کے دن ایسے شخص کا مخالف ہو گا جس نے مزدور کو اسکی مزدوری نہ دی- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا احمدیوں کو خاص طور پر ان نیکیوں کا جھنڈا اپنے ہاتھوں میں اٹھانا چاہئے-

حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں تم حقیقی نیکی کو اس وقت تک ہرگز نہیں پاسکتے جب تک غریبوں، یتیموں، مسکینوں، ہمسایوں اور مسافروں سے نیکی نہ کرو- فرمایا اپنی قوم کی ہمدردی فقط نیکی کے کاموں میں کرو ظلم نہ کرو- جو خیانت سے باز نہیں آتے اللہ ان کو دوست نہیں رکھتا- فرمایا سخت خراب ہے وہ شخص جو عیب تو سو مرتبہ بیان کرتا ہے مگر دعا ایک مرتبہ بھی نہیں کرتا- فرمایا جب کوئی مامور و مرسل آتا ہے تو سب سے پہلے غرباء اسکی جماعت میں داخل ہوتے ہیں کیونکہ ان میں تکبر نہیں ہوتا- مخلوق سے ایسی ہمدردی سے پیش آؤ جیسے مائیں بچوں سے- فرمایا کوئی کسی مذہب کا ہو اس سے ہمدردی کرو-

حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت ملک محمد سلیم صاحب انتقال فرما گئے

احباب جماعت کو افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت محمد سلیم صاحب 4- اور 5- مارچ کی درمیانی شب ربوہ میں اپنے بیٹے مکرم جمیل الرحمان رفیق صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ کے ہاں انتقال فرما گئے- ان کی عمر 101 سال تھی- مورخہ 5 مارچ کو بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے بیت المبارک میں جنازہ پڑھایا جس میں اہل ربوہ کی کثیر تعداد شامل تھی- بعد ازاں بہشتی مقبرہ کے قطعہ رفقاء میں تدفین کے بعد دعا بھی محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے کرائی-

حضرت ملک محمد سلیم صاحب میٹرک کی سند کے مطابق اپریل 1899ء میں پیدا ہوئے ان کے والد محترم حافظ محمد امین صاحب 313 رفقاء میں شامل تھے اور ان کا نمبر 300 واں تھا- آپ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے رضاعی بھائی تھے-

آپ کے صاحبزادے محترم جمیل الرحمان رفیق صاحب نے بتایا کہ حضرت محمد سلیم صاحب کے والد کے ہاں ایک بچی کی وفات کے بعد اولاد نہ ہوتی تھی- حضرت مسیح موعود کی خدمت میں درخواست کی گئی تو آپ نے اجتماعی دعا کرائی جس میں حاضر رفقاء سب شامل تھے- دعا ختم ہوئی تو ایک دوست نے جن کو علم نہ تھا کہ دعا کس کے لئے ہو رہی ہے عرض کیا کہ حافظ محمد امین صاحب کو اولاد حاصل ہونے کے لئے بھی دعا کرا دیں- حضرت مسیح موعود نے کمال شفقت سے دوبارہ دعا کروائی چنانچہ حضرت حافظ محمد امین صاحب کے ہاں توام بیٹے پیدا ہوئے- حضرت محمد سلیم صاحب کا نام حضرت مسیح موعود نے رکھا- دوسرے بیٹے یعنی حضرت محمد سلیم صاحب کے بھائی جلد انتقال کر گئے- محترم جمیل الرحمان رفیق صاحب نے بتایا ان کے والد صاحب بتایا کرتے تھے کہ انہوں نے 1908ء میں حضرت مسیح موعود کے آخری دورہ لاہور کے دوران حضرت مسیح موعود کی زیارت کی- اس کے چند دنوں کے بعد حضرت مسیح موعود کا وصال ہو گیا تھا-

حضرت محمد سلیم صاحب سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار سے 1954ء میں ریٹائر ہوئے- اس وقت

باقی صفحہ 7 پر

خطبہ جمعہ

قرآن سے ہی گھروں کی آبادی ہے۔ جس گھر میں قرآن نہ پڑھا جائے وہ ویران سرائے کی طرح ہوتا ہے

خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنا بھی عبادت ہے

قرآن کریم کے فضائل اور خوبیوں کے بارہ میں احادیث نبویہؐ اور مسیح موعود کی نظم ونثر سے اقتباسات

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 3۔دسمبر 1999ء بمطابق 3 فتح 1378 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر10 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اس کا سادہ ترجمہ یہ ہے۔ یقیناً یہ قرآن اس (راہ) کی طرف ہدایت دیتا ہے جو سب سے زیادہ قائم رہنے والی ہے اور ان مومنوں کو جو نیک کام کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے بہت بڑا اجر (مقدر) ہے۔

رمضان شریف سے پہلے یہ آخری خطبہ ہے اور آئندہ رمضان شریف انشاء اللہ جمعہ سے ہی شروع ہو گا۔ تو رمضان کے متعلق جو خطبہ دینا تھا اس کے بھی کچھ نوٹس میرے پاس ہیں مگر شاید یہ قرآن کریم کے متعلق جو خطبہ ہے یہ لمبا چلا جائے اس لئے اگلے جمعہ سے جو رمضان کے متعلق جو نوٹس ہیں ان کے مطابق خطبہ دوں گا۔ اس وقت بہرحال قرآن کریم کی فضیلتوں سے متعلق ذکر ہے اور قرآن کریم کی فضیلت کا رمضان سے بہت گہرا تعلق ہے۔ جیسا کہ میں وہ آیت پیش کروں گا آپ کے سامنے قرآن رمضان کے بارہ میں اتارا گیا ہے۔ کوئی ایسی نیکی نہیں جو رمضان میں نہ کی جاتی ہو جس کا قرآن کریم میں ذکر نہ ہو۔ سردست جو قرآن کے متعلق احادیث ہیں میں ان کا ذکر شروع کرتا ہوں۔

ترمذی کتاب فضائل القرآن میں "کثیر بن مرہ الخضرمی' عقبہ بن عامر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قرآن کریم کو ظاہر کر کے پڑھنے والا ظاہر طور پر صدقہ دینے والے کی طرح ہے اور قرآن کریم کو چھپا کر پڑھنے والا خفیہ طور پر صدقہ دینے والے کی طرح ہے۔" اب قرآن کریم کو ظاہر طور پر جو پڑھا جاتا ہے بات یہ ہے کہ صبح کے وقت قرآن کریم کی تلاوتیں بلند ہوں اور کثرت کے ساتھ تلاوت کی گونج پھیلے یہ ظاہری صدقہ سے اس لئے مشابہ ہے کہ اس کو دیکھ کر قرآن کریم کی عادت پڑتی ہے۔

قادیان میں مجھے یاد ہے ہمیشہ صبح کے وقت نماز کے بعد بکثرت قرآن کریم کی تلاوت کی آوازیں آیا کرتی تھیں۔ کوئی گلی نہیں' کوئی محلہ نہیں جس کے کسی کوچہ میں بھی قرآن کریم کی تلاوت کی آوازیں بلند نہ ہو رہی ہوں اس کو دیکھ کر بچپن ہی سے قرآن کریم کی تلاوت کا شوق لوگوں کے دل میں پیدا ہوتا ہے۔ پس یہ وہ ایسا صدقہ ہے جو ظاہر میں دیا جائے مگر خدا کی خاطر دیا جاتا ہے اس لئے اس کا بہت فائدہ پہنچتا ہے۔

اور قرآن کریم کو چھپا کر پڑھنے والا۔ بعض دفعہ لوگ اپنی نیکی کو چھپاتے ہیں اور قرآن کریم کو چھپا کر پڑھتے ہیں وہ بھی بہت مقبول ہے بلکہ بعض پہلوؤں سے عام صدقہ سے زیادہ مقبول ہے۔ قرآن کریم چھپا کر پڑھنے والا خفیہ طور پر صدقہ دینے والے کی طرح ہے۔ یہ خفیہ نیکی کا مزاج آنحضرت ﷺ نے پیدا کیا یہاں تک کہ بعض دفعہ لوگ راتوں کو چھپ کر نیکی کیا کرتے تھے اتنا چھپ کر کہ صدقہ دیتے وقت ان کو پتہ نہ لگے کہ کون صدقہ دے گیا ہے اور یہ بھی نہ پتہ لگے کہ کس کو صدقہ دے رہے ہیں۔ تو بعض دفعہ کسی امیر آدمی کو صدقہ دے دیا کرتے تھے اور لوگ ہنس ہنس کے باتیں کیا کرتے تھے کہ لو جی فلاں شخص کو رات کے اندھیرے میں ایک آدمی صدقہ دے گیا۔ بعض دفعہ چوروں کو صدقہ دے دیا کرتے تھے مگر خدا کے نزدیک بہرحال ایک یہ چھپی ہوئی نیکی تھی اور قرآن کریم کو اس نیت سے چھپا کر پڑھنا کہ چرچا نہ ہو یہ بھی اسی قسم کی نیکی ہے۔

تین دن سے کم میں قرآن کریم ختم کرنے کے خلاف انتباہ

"عبداللہ بن عمرو آنحضرت ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے قرآن کریم تین دن سے کم میں پڑھا اس نے اسے سمجھا ہی نہیں۔" یہ اب قرآن کریم کی بار بار تلاوت کا وقت آ رہا ہے اس لئے اس بات کو مدنظر رکھنا چاہئے کہ بعض لوگ کوشش کرتے ہیں کہ قرآن کو بہت زیادہ پڑھ جائیں اور تین دن سے کم میں پڑھنا نامناسب ہے اور بے معنی ہے۔ تین دن میں بھی وہی لوگ تلاوت کر سکتے ہیں جو بہت زیادہ گہرے فکر کے ساتھ تلاوت کرتے ہیں اور جن کا دن رات اور کوئی مشغلہ نہ ہو مگر عام آدمی کے لئے جنہوں نے دوسرے کام بھی کرنے ہیں تین دن میں قرآن کریم ختم کرنا تو بالکل ممکن نہیں ہے۔ اگر کرے گا تو طوطے کی طرح رٹا ہوا پڑھے گا لیکن اس کے دل پر قرآن کریم اثر نہیں کرے گا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف واضح انتباہ فرمایا ہے۔

ایک اور بات بہت ہی پیاری آنحضرت ﷺ نے فرمائی ہے۔ ہر بات ہی پیاری ہے مگر اس میں بڑی حکمت ہے اور آدمی عام طور پر سوچ نہیں سکتا کہ ایسا کیوں ہوتا ہے مگر رسول اللہ ﷺ کی نفسیاتی لحاظ سے دلوں پر گہری نظر ہوا کرتی تھی۔ مروی ہے کہ آپ نے فرمایا:۔

"اس وقت تک قرآن پڑھو جب تک تمہارے دل مانوس رہیں اور جب انقباض پیدا ہو جائے تو اس سے رک جاؤ۔" (بخاری کتاب فضائل القرآن) تو قرآن کریم سے بھی انقباض پیدا ہو سکتا ہے ان معنوں میں نہیں کہ قرآن کے مفہوم سے انقباض بلکہ پڑھتے پڑھتے آدمی تھک سکتا ہے اور پھر زبردستی کر کے پڑھنا شروع کرے یہ جائز نہیں ہے۔ بعض دفعہ نیند کا غلبہ آ جاتا ہے اور اس وقت انسان سمجھتا ہے کہ اب مجھ میں طاقت نہیں رہی تو اس وقت ہاتھ اٹھا لینا چاہئے اور جب طبیعت پوری طرح حاضر ہو اس وقت قرآن کریم کی تلاوت کرنی چاہئے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا "**جس کے دامن میں قرآن کریم میں سے کچھ نہیں وہ ایک ویران گھر کی طرح ہے۔" قرآن سے ہی گھروں کی آبادی ہے اگر قرآن نہ پڑھا جائے کسی گھر میں تو وہ ایک ویران سرائے کی طرح ہوتا ہے اور ایسے گھر ایمان کی ہر قسم کی نعمتوں سے عاری رہتے ہیں۔**

ترمذی کتاب فضائل القرآن میں صہیب سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

"جس نے قرآن کریم کے محرمات کو حلال سمجھ لیا اس کا قرآن پر کوئی ایمان نہیں۔" قرآن کریم نے جن چیزوں کو حرام قرار دیا ہے۔ اگر کوئی اس کو حلال سمجھتا ہے تو وہ نفس کے بہانے ہیں 'اس کا قرآن پر کوئی ایمان نہیں۔

مومن اور منافق کے قرآن کریم پڑھنے کی مثال

ایک لمبی روایت ابو موسیٰ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو مومن قرآن کریم پڑھتا اور اس پر عمل کرتا ہے اس کی مثال چکوترہ کی طرح ہے جس کا مزہ بھی عمدہ اور خوشبو بھی عمدہ ہوتی ہے"۔ میں نے یہ تحقیق کی کہ چکوترہ عرب میں ملتا بھی تھا کہ نہیں تو اس وقت پتہ چلا کہ شام میں بہت اچھا چکوترہ ہوتا ہے۔ وہاں سے عربوں میں بھی چکوترہ بھیجا جاتا تھا تجارت کے مال میں۔ تو چکوترہ میں جو خوبی بیان فرمار ہے ہیں رسول اللہ ﷺ وہ یہ ہے۔ مزہ بھی عمدہ اور خوشبو بھی عمدہ ہوتی ہے۔ "اور وہ مومن جو قرآن نہیں پڑھتا مگر اس پر عمل کرتا ہے اس کی مثال کھجور کی طرح ہے اس کا مزہ تو عمدہ ہے مگر اس کی خوشبو کوئی نہیں۔" خوشبو میں اپنی ایک لذت ہوتی ہے۔ کھجور میں مزہ تو ہے 'مٹھاس ہے 'غذا پوری ہے مگر خوشبو نہیں ہوتی۔ "اور ایسے منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے" مگر منافقت سے پڑھتا ہے اس کی مثال "ریحان کی طرح ہے"، ریحان نیاز بو کو کہتے ہیں جو ایک خوشبو دار پودا ہے"۔ "اس کی خوشبو تو عمدہ ہے لیکن مزا سخت کڑوا ہوتا ہے"۔ تو منافق جو قرآن پڑھتا ہے وہ چھپاتا ہے اس بات کو کہ اس کے دل میں قرآن پڑھنے سے کڑواہٹ پیدا ہوتی ہے اور بظاہر اس کی خوشبو پھیلتی ہے لیکن وہ خوشبو ظاہری ہے حقیقی نہیں ہے۔ سننے والے کے دل میں تو قرآن کریم کی خوشبو پہنچ جائے گی مگر منافق کے دل کو سوائے کڑواہٹ کے اور کچھ نصیب نہیں ہوگا۔

"اور ایسے منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا تمہ کی طرح ہے۔ اس کا مزا بھی کڑوا ہے" اور حدیث میں آتا ہے کہ "یا (حضورؐ نے فرمایا کہ اس کا مزہ) خبیث ہے اور اس کی خوشبو بھی کڑوی ہے" تمے کا پودا ہمارے صحراؤں میں اگتا ہے اور ربوہ کے گرد جو پہاڑیاں ہیں ریتلی ان میں بھی تمہ اگتا ہے۔ تمہ ایک ایسی خبیث چیز ہے کہ اگر تھوڑا سا ہاتھ بھی لگ جائے تو ہاتھ کڑوا ہو جاتا ہے اور کافی دیر اس کو اچھی طرح صاف کرنا پڑتا ہے اور پھر اس میں بدبو بھی ہوتی ہے۔ تو آنحضرت ﷺ نے قرآن کے تعلق میں ایسی مثالیں بیان کی ہیں جن سے قرآن کریم میں ہر قسم کے پڑھنے والوں کا ذکر مل جاتا ہے۔

اب میں حضرت اقدس مسیح موعود(۔) کے کچھ اقتباسات قرآن شریف سے متعلق پیش کرتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں "**لاکھوں مقدسوں کا یہ تجربہ ہے کہ قرآن شریف کے اتباع سے برکات الٰہی دل پر نازل ہوتی ہیں اور ایک عجیب پیوند مولیٰ کریم سے ہو جاتا ہے۔** خدائے تعالیٰ کے انوار اور الہام ان کے دلوں پر اترتے ہیں اور معارف اور نکات ان کے منہ سے نکلتے ہیں۔ ایک قوی توکل ان کو عطا ہوتا ہے اور ایک محکم یقین ان کو دیا جاتا ہے....اور ایک لذیذ محبت الٰہی جو لذت وصال سے پرورش یاب ہے ان کے دلوں میں رکھی جاتی ہے۔"

"ایک لذیذ محبت الٰہی جو لذت وصال سے پرورش یاب ہے"۔ اب یہ عام اردو دان کو سمجھ نہیں آسکتی یعنی عام سادہ لوح جس کو اردو بہت کم آتی ہے۔ محبت الٰہی جو لذت وصال سے پرورش یافتہ ہے محبت تو ہوتی ہے لیکن وصال کے وقت جو محبت دل سے اچھلتی ہے اس کی مثال ہی بیان نہیں کی جاسکتی۔ وہ خود اپنی مثال ہوتی ہے۔ تو اللہ کا وصال جس کو میسر ہو اس کے دل سے جو محبت اچھلتی ہے اس کی بات ہی اور ہے۔ "اگر ان کے وجود کو ہاون مصائب میں پیسا جائے اور سخت شکنجوں میں دے کر نچوڑا جائے تو ان کا عرق بجز حب الٰہی کے اور کچھ نہیں"۔ یعنی ہر قسم کی مصیبتوں میں سے ان کو گزارا جائے 'ان کا نچوڑ نکل جائے تو وہ جو نچوڑ ہو گا وہ بھی محبت الٰہی ہو گا اس کے سوا کچھ بھی نہیں ملے گا۔

"دنیا ان سے ناواقف اور وہ دنیا سے دور تر و بلند تر ہیں۔ خدا کے معاملات ان سے خارق عادت ہیں"۔ اللہ تعالیٰ ان سے ویسا ہی عجیب معاملہ کرتا ہے جیسے وہ اللہ تعالیٰ سے عجیب تعلق رکھتے ہیں۔ "انہیں یہ ثابت ہوا ہے کہ خدا ہے"۔ انہی کو حقیقت میں خدا پر اعتماد ہوتا ہے کیونکہ ہر وقت وہ اس سے ملتے رہتے ہیں۔ "انہیں پر کھلا ہے کہ ایک ہے"۔ اور ملنے والا بھی ایک ہی ہے اس میں کوئی دوئی کی بو نہیں۔ "جب وہ دعا کرتے ہیں تو وہ ان کی سنتا ہے۔ جب وہ پکارتے ہیں تو وہ ان کو جواب دیتا ہے۔ جب وہ پناہ چاہتے ہیں تو وہ ان کی طرف دوڑتا ہے وہ باپوں سے زیادہ ان سے پیار کرتا ہے۔ اور ان کے در و دیوار پر برکتوں کی بارش برساتا ہے۔ پس وہ اس کی ظاہری و باطنی و روحانی و جسمانی تائیدوں سے شناخت کئے جاتے ہیں۔ اور وہ ہر یک میدان میں ان کی مدد کرتا ہے کیونکہ وہ اس کے اور وہ ان کا ہے۔" (سرمہ چشم آریہ حاشیہ ص 23'24)

خوش الحانی سے قرآن کریم پڑھنا بھی عبادت ہے

پھر حضرت مسیح موعود(۔) سے سوال کیا گیا۔ خوش الحانی سے قرآن پڑھنا کیسا ہے؟ فرمایا "خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنا بھی عبادت ہے اور بدعات جو اس کے ساتھ ملا لیتے ہیں وہ اس عبادت کو ضائع کر دیتی ہیں۔ بدعات نکال نکال کر ان لوگوں نے کام خراب کیا ہے۔"

(الحکم جلد 7 نمبر 11 ص 5 بتاریخ 24 مارچ 1903ء)

مراد یہ ہے کہ تلاوت خوش الحانی سے پڑھنا تو بہت اچھی بات ہے مگر دکھاوے کے لئے نہ ہو اور مختلف مواقع پر کسی کو قرآن پڑھ کے مردے کو بخشا جارہا ہے 'کسی مصیبت زدہ کی مصیبت دور کرنے کے لئے تلاوت اونچی کی جارہی ہے' یہ ایسے لوگ اس منافق کی طرح ہیں جس سے خوشبو تو نکلتی ہے مگر لوگوں کے لئے ہے اس کے دل میں کڑواہٹ ہی ہوتی ہے' اس کو کچھ نصیب نہیں ہوتا۔ پس بہت احتیاط کرنی چاہئے۔ **خوش الحانی سے قرآن پڑھا جائے تو اخلاص کے ساتھ پڑھا جائے۔ خوش الحانی کی نیت یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کے رسول نے ہدایت فرمائی ہے کہ قرآن خوش الحانی سے پڑھا جائے اور ورد کے ساتھ پڑھا جائے۔** یہ دو باتیں ہیں جن کو مضبوطی سے پکڑ لینا چاہئے۔ پس بدعات سے توبہ کرتے ہوئے اگر خوش الحانی سے تلاوت قرآن کی جائے تو یہ بہت اچھا ہے۔

اب آہستہ پڑھنے میں جو حکمت ہے وہ یہ ہے کہ تین دن کے اندر یا اس سے جلدی قرآن کریم جو پڑھے گا وہ تدبر کر ہی نہیں سکتا۔ بعض دفعہ ایک آیت پر کافی دیر تک ٹھہرنا پڑتا ہے 'غور کرنا پڑتا ہے' اس کے مضامین کو سونگھ کر' اس کی خوشبو لے کر' اس کی گہرائی میں اتر کر' اس کے اندرونی باطن میں نظر ڈال کر جب انسان کو قرآن کریم کی لذت آتی ہے تو اس میں وقت بھی تو لگتا ہے یونہی افراتفری سے قرآن کریم پڑھنے سے یہ چیزیں نصیب نہیں ہو سکتیں۔ تو حضرت مسیح موعود(۔) فرماتے ہیں :۔ "قرآن شریف تدبر و فکر سے پڑھنا چاہئے۔ حدیث شریف میں آیا ہے (۔) بہت سے ایسے قرآن کے قاری ہوتے ہیں جن پر قرآن کریم لعنت بھیجتا ہے۔ تلاوت کرتے وقت جب قرآن کریم کی آیت رحمت پر گزر ہو تو وہاں خدا تعالیٰ سے رحمت طلب کی جائے اور جہاں کسی قوم کے عذاب کا ذکر ہو تو وہاں خدا تعالیٰ کے عذاب سے خدا تعالیٰ کے آگے پناہ کی درخواست کی جائے۔ اور تدبر اور غور سے پڑھنا چاہئے اور پھر اس پر عمل کیا جاوے"۔ (الحکم 24۔مارچ 1907ء)

آنحضرت ﷺ اسی طرح قرآن پڑھا کرتے تھے اور ایک حدیث میں آتا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (۔) مجھے سورۃ ہود کی تلاوت نے بوڑھا کر دیا ہے۔ اب لوگ دنیا کے غم سے بوڑھے ہوتے ہیں اور بال سفید ہوتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہود کی قوم پر جو عذاب نازل ہوئے تھے اس کے تذکرہ نے آنحضرت ﷺ کو اتنا شدید دکھ پہنچایا کہ اس کی وجہ سے آپ بوڑھے ہو گئے اور فرماتے ہیں میں اسی وجہ سے بوڑھا ہوا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ میں تو بے شمار طاقتیں تھیں یعنی جسمانی طاقتیں بھی آپ کی عام دنیا کی طاقتوں سے نمایاں طور پر ممتاز تھیں۔

قرآن شریف کے حقائق و معارف کی برکت

پھر حضرت مسیح موعود(۔) فرماتے ہیں۔ "اللہ تعالیٰ نے سچے علوم کا منبع اور سرچشمہ قرآن شریف اس امت کو دیا ہے۔ جو شخص ان حقائق اور معارف کو پا لیتا ہے جو قرآن شریف میں بیان کئے گئے ہیں اور جو حقیقی تقویٰ اور خشیۃ اللہ سے حاصل ہوتے ہیں اسے وہ علم ملتا ہے جو اس کو انبیائے بنی اسرائیل کا مثیل بنا دیتا ہے...."۔ تو انبیاء بنی

اسرائیل کا مثیل یہ حدیث تو آپ لوگوں نے بارہا سنی ہوگی۔
اب مثیل سے ایک شبہ پیدا ہو سکتا ہے کہ ان کے برابر بنا دیتا ہے مگر حضرت رسول اللہ ﷺ کو حضرت موسیٰ کا بھی تو مثیل بیان کیا گیا ہے تو وہ حضرت موسیٰ کے برابر تھے؟ بہت فرق تھا۔ حضرت موسیٰ کے طُور اور اس کی بلندی کا جو رسول اللہ ﷺ نے حاصل کی اس کا تو زمین آسمان کا فرق ہے۔ پس مشابہ ہونا اور بات ہے مگر مشابہت میں ایک کو دوسرے پر برتری، یہ بھی ایک خاص مضمون ہے۔(۔)

"مسلمانوں نے باوجودیکہ قرآن شریف جیسی بے مثل نعمت ان کے پاس تھی جو ان کو ہر گمراہی سے نجات بخشتی اور ہر تاریکی سے نکالتی ہے لیکن انہوں نے اس کو چھوڑ دیا اور اس کی پاک تعلیموں کی پرواہ نہیں کی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ اسلام سے بالکل دور جا پڑے ہیں"۔ (الحکم 17 تا 24۔ اگست 1904ء)

"یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے۔ اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کے دور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے"۔
جہاں جہاں کسی بدی کا ذکر کیا ہے غور سے پڑھ کر دیکھیں وہیں اس کو دور کرنے کا طریقہ بھی قرآن کریم میں درج ہے۔ "اس لئے قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو۔" (الحکم 17 جنوری 1907ء)

اللہ تعالیٰ قرآن شریف کی تعریف میں فرماتا ہے ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْن قرآن بھی انہی لوگوں کی ہدایت کا موجب ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کریں"۔ تقویٰ کے متعلق میں نے بارہا ذکر کیا ہے کہ ایک اندرونی دل کا تقویٰ ہوتا ہے کہ سچی بات کو قبول کرنے کے لئے دل آمادہ ہو اور ایک وہ تقویٰ ہوتا ہے جو ترقی کر کے ان کو متقیوں کا سردار بنا دیتا ہے۔ تو یہ تقویٰ کی مختلف قسمیں یا مختلف مراتب ہیں جو ادنیٰ انسان سے شروع ہو کر مگر اس سے جو سچائی کا طالب ہو اوپر تک، آنحضرت ﷺ تک انسان کو پہنچاتے ہیں۔ "**قرآن بھی انہی لوگوں کی ہدایت کا موجب ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کریں۔ ابتداء میں قرآن کے دیکھنے والوں کا تقویٰ یہ ہے کہ جہالت اور حسد اور بخل سے قرآن شریف کو نہ دیکھیں بلکہ نور قلب کا تقویٰ ساتھ لے کر صدق نیت سے قرآن شریف کو پڑھیں۔**" (الحکم 31۔ اگست 1901ء)
پھر علوم کی ترقی کے تعلق میں بیان فرمایا "جو علمی ترقی چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ قرآن شریف کو غور سے پڑھے۔ جہاں سمجھ میں نہ آئے دریافت کرے۔ اگر بعض معارف سمجھ نہ سکے تو دوسروں سے دریافت کر کے فائدہ پہنچائے"۔

(الحکم 17۔ جولائی 1902ء)

قرآن کریم کے معارف کو پوچھنے میں انکساری چاہئے۔ انسان اپنے آپ کو اتنا بڑا نہ سمجھے کہ گویا مجھے سب معارف آتے ہیں یہ بالکل غلط اور جھوٹ بات ہے۔ کسی بھی مقام پر آپ پہنچ جائیں آپ کو مجبوراً یعنی بشری مجبوری کی وجہ سے بظاہر کم علم رکھنے والوں کی طرف جھکنا پڑتا ہے اور بعض دفعہ وہ بہت بڑی نکتے کی بات بتا دیتے ہیں۔ تو ساری عمر انسان تعلیم ہی حاصل کرتا رہتا ہے، کوئی وقت بھی ایسا نہیں جب وہ قرآنی تعلیم سے اپنے آپ کو اونچا سمجھے۔

اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو

آپ فرماتے ہیں "یاد رکھو کہ قرآن کریم کے پانسو کے قریب حکم ہیں۔ اور اس نے تمہارے ہر ایک عضو اور ہر ایک قوت اور ہر ایک وضع اور ہر ایک حالت اور ہر ایک عمر اور ہر ایک مرتبہ فہم اور مرتبہ فطرت اور مرتبہ سلوک اور مرتبہ انفراد و اجتماع کے لحاظ سے ایک نورانی دعوت تمہاری کی ہے"۔ اب اس کے ہر ایک لفظ کی تشریح کی جائے تو کافی لمبا مضمون چل جائے گا لیکن جتنی بھی انسان کی ضرورتیں ہیں یہ خلاصہ سمجھ لیں کہ **ہر ضرورت کے متعلق تعلیم قرآن کریم نے دی ہے، ہر مزاج کے متعلق تعلیم دی ہے، ہر شخص کی ضرورت کے متعلق تعلیم دی ہے**

غرضیکہ بہت بڑی دعوت ہے جو قرآن کریم نے کی ہے۔
چنانچہ فرماتے ہیں "ایک نورانی دعوت تمہاری کی ہے سو تم اس دعوت کو شکر کے ساتھ قبول کرو اور جس قدر کھانے تمہارے لئے تیار کئے گئے ہیں وہ سارے کھاؤ" اور سب سے فائدہ حاصل کرو۔ اب دنیا کے کھانے تو لوگ کھاتے ہیں اور پیٹ بھی خراب کر لیتے ہیں زیادہ کھا کھا کے اور بعض دفعہ رمضان میں بھی خوب کھانے پر زور ہوتا ہے لیکن جو روحانی دعوت خدا نے کی ہوئی ہے اس کی طرف توجہ نہیں ہوتی۔ روحانی دعوت کا مزہ یہ ہے کہ پیٹ خراب ہو ہی نہیں سکتا۔ جتنا کھاؤ اتنی ہی اس کی اشتہاء بڑھتی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ دلوں کو اور بھی زیادہ اس دعوت سے سیر کرتا ہے۔ "جو شخص ان سب حکموں میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے، میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عدالت کے دن مؤاخذہ کے لائق ہوگا۔ **اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو اور مسکینی سے قرآن کریم کا جوا اپنی گردنوں پر رکھو۔**" (ازالہ اوہام حصہ دوم روحانی خزائن جلد 3 ص 546)
یہاں لوگوں کو میں کئی دفعہ سمجھا چکا ہوں کہ حضرت مسیح موعود (۔) کا یہ کلام بہت اعلیٰ درجہ کا معیار حاصل کرنے کی خاطر ہے لوگوں کو ڈرانے کے لئے نہیں ہے۔ "سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عدالت کے دن مؤاخذہ کے لائق ہوگا"۔ کون؟ جو پانچ سو حکموں میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے۔ اب اپنی زندگیوں پہ غور کر کے دیکھ لیں ہم سے کوئی بڑے سے بڑا متقی بھی ہوگا تو وہ دل پہ غور کر کے صداقت سے اگر بات کرے گا تو یہی کہے گا کہ میں نے بہت سے حکموں کو ٹالا ہے اور ہر روز انسان بعض حکموں کو ٹال دیتا ہے اس کو پتہ بھی نہیں لگتا۔ تو نتیجہ جو ہے وہ بہت پیارا ہے۔ وہ یہ کہ **دین العجائز اختیار کرو جس طرح بوڑھی عورتیں ایمان لاتی ہیں اور کوئی ان کے ایمان کو متزلزل نہیں کر سکتا ناممکن ہے کہ وہ ایمان ہل جائے اپنے خدا پر وہ کامل ایمان رکھتی ہیں مگر علم نہیں رکھتیں** اور تفصیل کے ساتھ بحث نہیں کر سکتیں مگر ایمان ان کو کامل ہوتا ہے۔ پس قرآن پر ایسا ایمان کرو اور مسکینی سے قرآن کریم کا جوا اپنی گردنوں پر رکھو اور قرآن کریم کا جوا اپنے کندھے پر رکھنے میں مسکینی اختیار کرو پھر اللہ تعالیٰ تمہیں توفیق عطا فرمائے گا کہ تم رفتہ رفتہ سارے قرآنی احکام پر عمل کرنا شروع کر دو گے۔

اب یہاں پانچ سو کا ذکر تھا اب اس جگہ سات سو کا ذکر ہے۔ "جو شخص قرآن کریم کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔ **حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں۔ باقی سب اسی کے ظل تھے۔ سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو، ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔**" (کشتی نوح ص 24)

اب پانچ سو حکم ہیں یا سات سو حکم ہیں اس کے متعلق جو میں نے تحقیق کی ہے، بہت سے علماء نے سات سو حکم بیان کئے ہیں اور کئی علماء نے پانچ سو کا بھی ذکر کیا ہے تو اس ضمن میں میں آپ کو مطلع کرنا چاہتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود (۔) کی خواہش تھی کہ وہ تمام قرآن کریم کے احکام و منہیات کو اکٹھا کریں۔ یہاں جو حکموں کی بات ہو رہی ہے تو اس میں منہیات کے حکم بھی شامل ہیں تو وہ تمام اکٹھا کریں اور پھر دیکھا جائے کل کتنے حکم بنتے ہیں۔ تو اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے میں نے کوشش شروع کی اور علماء سے بھی مدد مانگی اور پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے میرے ساتھ بہت محنت کی اور ہم نے ایک ایک لفظ قرآن کا پڑھ کر آخر تک جہاں تک ذہن گیا کہ یہ حکم ہے یا مناہی ہے اس کی وضاحت کی۔ اب اس کی دوہرائی شروع کی ہوئی ہے۔ ہمارے بعض علماء نے مومن صاحب بھی اس میں ہیں، مجید عامر صاحب اور نصیر قمر صاحب۔ تو وہ دیکھ رہے ہیں کہ کوئی حکم رہ تو نہیں گیا غلطی سے اور جو حکم ہے اس کی گنتی بھی ساتھ ساتھ کر رہے ہیں۔ اول تو اکثر جگہ وہ حکم موجود ہے۔ تو ہم دوسری طرح یہ بھی دیکھ رہے ہیں کہ حضرت مسیح موعود (۔) نے خود اپنے قرآن پر جو نشان لگائے تھے احکامات کے اس کی رو سے کون کون سے احکام شامل ہیں تو **یہ ایک بہت ہی پیاری اور لمبی تحقیق ہے جب یہ مکمل ہو جائے گی تو پھر آخر پر ہمیں**

پتہ چلے گا کہ قرآن کریم کے احکام کی گنتی کیا ہے اور مناہی کی گنتی کیا ہے اور اس میں انشاء اللہ تعالیٰ پھر جماعت کو بہت فائدہ ہو گا کہ معیّن طور پر ہر حکم کو پڑھے اور دیکھے کہ کون سا حکم وہ تسلیم کرتا ہے اور عمل کرتا ہے اور کس حکم سے وہ باہر ہے۔

قرآن کریم کے سارے احکامات پر چلنے اور منہیات سے بچنے کی توفیق پانے کی کلید اور قوت دعا ہے

پھر حضرت اقدس مسیح موعود(-) فرماتے ہیں۔ "قرآن شریف کے تیس سیپارے ہیں۔ اور وہ سب کے سب نصائح سے لبریز ہیں۔ لیکن ہر شخص نہیں جانتا کہ ان میں سے وہ نصیحت کون سی ہے جس پر اگر مضبوط ہو جاویں اور اس پر پورا عمل درآمد کریں تو قرآن کریم کے سارے احکام پر چلنے اور ساری منہیات سے بچنے کی توفیق مل جاتی ہے"۔ اب یہ سوال ہے جو اچانک کسی سے کیا جائے کوئی کچھ جواب دے گا کوئی کچھ جواب دے گا لیکن اس جواب کو نہیں پا سکتا جو حضرت مسیح موعود(-) نے دیا ہے اور یہ عارف باللہ کا کلام ہے۔ "ہر شخص نہیں جانتا کہ ان میں سے وہ نصیحت کون سی ہے جس پر اگر مضبوط ہو جاویں اور اس پر پورا عمل درآمد کریں تو قرآن کریم کے سارے احکام پر چلنے اور ساری منہیات سے بچنے کی توفیق مل جاتی ہے۔" اب اپنے اپنے دل میں غور کر لیں ابھی میں بتانے لگا ہوں۔

"مگر میں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ کلید اور قوت دعا ہے"۔ کیسا عمدہ جواب ہے۔ **دعا کی برکت سے ہی سب کچھ حاصل ہو سکتا ہے۔ دعا کے بغیر تو کچھ بھی نہیں مل سکتا جتنا مرضی انسان کوشش کرے نہ احکام پر عمل ہو سکتا ہے نہ منہیات سے پرہیز ہو سکتا ہے۔** فرمایا "وہ کلید اور قوت دعا ہے۔ دعا کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ میں یقین رکھتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ پھر اللہ تعالیٰ ساری مشکلات کو آسان کر دے گا۔ (الحکم 24۔ ستمبر 1904ء)

قرآن کریم کے متعلق جو حضرت مسیح موعود(-) نے تفصیلی بیان دیا ہے اس میں سے چند اقتباسات صرف پیش کئے گئے ہیں قرآن کی محبت میں جو بیانات ہیں ان کو آپ اکٹھا کر کے دیکھیں تو حضرت مسیح موعود(-) کے بیانات سب دوسروں پر بھاری ہوں گے۔ صرف نثر میں نہیں بلکہ نظم میں بھی۔ اب نعتیہ کلام تو لوگوں کا سنا ہوا ہے اکثر وہ خالی ہوتا ہے کیونکہ معرفت سے عاری ہوتا ہے مگر قرآن کریم کی نعتیں لکھی ہوں، قرآن کریم کی حمد کے ترانے گائے ہوں یہ آپ کو نہیں ملے گا۔ شاذ ہی کے طور پر ملے گا **مگر جہاں تک میں نے غور کیا ہے صرف حضرت مسیح موعود(-) کے کلام میں قرآن کریم کے عشق کے نغمے گائے گئے ہیں۔** اس کے چند نمونے میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں تا کہ آپ کو اندازہ ہو کہ حضرت مسیح موعود(-) نے قرآن کریم کی کیسی مدح کی ہے۔

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

یہ خلاصہ ہے آپ کے کلام کا کہ آپ ظاہری طواف تو کعبہ کا نہیں کرتے تھے مگر روحانی طواف قرآن کا کرتے تھے اور قرآن نے جس جس چیز سے روکا اس سے رکتے تھے، جس کا حکم دیا اس پر عمل فرمایا کرتے تھے۔ خلاصہ اس کا یہ ہے کہ حضور(-) نے اردو میں 314 فارسی میں 483 اور عربی میں 74 اشعار خالصتاً قرآن کی مدح میں بیان فرمائے ہیں۔ میں کچھ نمونہ آپ کے سامنے رکھ دیتا ہوں۔ فرمایا:۔

کلام پاک یزداں کا کوئی ثانی نہیں ہرگز
اگر لولوئے عماں ہے وگر لعل بدخشاں ہے
خدا کے قول سے قول بشر کیونکر برابر ہو
وہاں قدرت یہاں درماندگی فرق نمایاں ہے
(یعنی بشر کے قول میں درماندگی)

پھر فرماتے ہیں:۔

نور فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا۔ اجلیٰ کا مطلب ہے زیادہ روشن اور واضح۔

نور فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا
پاک وہ جس سے یہ انوار کا دریا نکلا

یعنی اللہ تعالیٰ جس سے یہ نوروں کا دریا نکلا ہے وہ بہت پاک ہے۔

حق کی توحید کا مرجھا ہی چلا تھا پودا
ناگہاں غیب سے یہ چشمۂ اصفیٰ نکلا
یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

پورا جہان ہے علوم کا بلکہ جو مخفی خزانے ہیں دنیا میں وہ بھی قرآن کریم میں مذکور ہیں، جو خزانے آئندہ ظاہر ہونے والے ہیں وہ بھی مذکور ہیں اس لئے نہ ماضی پر نگاہ ڈال کر آپ کو کوئی خامی ایسی نظر آئے گی جس میں قرآن کریم کو محسوس کریں کہ بیان کرنے سے رہ گیا ہو اور نہ مستقبل میں کوئی ایسی بات ہے تو اول و آخر، ازل اور ابد سب پر یہ قرآن حاوی ہے۔

سب جہاں چھان چکے ساری دکانیں دیکھیں
مئے عرفاں کا یہی ایک ہی شیشہ نکلا
کس سے اس نور کی ممکن ہو جہاں میں تشبیہ
وہ تو ہر بات میں ہر وصف میں یکتا نکلا
پہلے سمجھے تھے کہ موسیٰ کا عصا ہے فرقاں
پھر جو سوچا تو ہر اک لفظ مسیحا نکلا

موسیٰ کے عصا میں کیا قوت تھی؟ وہ مارنے کی قوت تھی جادوگروں کے سانپوں کے سر کچل دیئے اس نے۔ لیکن قرآن کریم کو بھی ہم پہلے یہی سمجھے تھے کہ سب جادوگروں کے سانپوں کے سر کچلنے والا ہے، ان کے فریب کے سر کچلنے والا ہے لیکن "پھر جو سوچا تو ہر اک لفظ مسیحا نکلا"۔ مسیح مشہور ہیں زندہ کرنے میں۔ **قرآن کریم صرف مارتا ہی نہیں بلکہ زندہ کرتا ہے۔ تو بہت ہی خوبصورت یہ ایک موازنہ ہے قرآن کریم کا دوسری کتابوں کے ساتھ۔ پہلی کتابوں میں مارنے کا تو ذکر ہو گا مگر ایسا زندہ کرنے کا ذکر نہیں جیسے قرآن کریم میں موجود ہے۔** اور موسیٰ کے عصا اور مسیحا کے لفظ کو اکٹھا کر کے حضرت مسیح موعود(-) نے فصاحت و بلاغت کا کمال کر دیا ہے۔ پھر فرماتے ہیں۔

شکر خدائے رحماں جس نے دیا ہے قرآں
غنچے تھے سارے پہلے اب گل کھلا یہی ہے
کیا وصف اس کے کہنا ہر حرف اس کا گہنا
دلبر بہت ہیں دیکھے دل لے گیا یہی ہے
کہتے ہیں حسن یوسف دلکش بہت تھا لیکن
خوبی و دلبری میں سب سے سوا یہی ہے

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں۔ یہ خلاصہ ہے حضرت مسیح موعود(-) کے کلام کا۔

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

پھر فرماتے ہیں۔

ہے شکر رب عزوجل خارج از بیاں
جس کے کلام سے ہمیں اس کا ملا نشاں

اگر قرآن نہ ہوتا تو حقیقت میں خدا کا کوئی نشان بھی نہ ملتا جو پہلوں نے بیان کیا تھا وہ بھی مٹا دیا گیا سب کچھ۔ سوائے دہریت کے دنیا پہ کسی چیز کا راج نہ ہوتا مگر قرآن کریم نے خدا کا ایسا ذکر کیا ہے جو ہمیشہ کے لئے زندہ ہے اور ابدالآباد تک رہے گا۔

وہ روشنی جو پاتے ہیں ہم اس کتاب میں
ہوگی نہیں کبھی وہ ہزار آفتاب میں

سورج کی روشنی سے ساری دنیا منور ہے لیکن آنحضرت ﷺ کی روشنی سے کل عالمین منور ہیں۔ پس ہزار آفتاب میں بھی حقیقت میں وہ روشنی نہیں جو رسول اللہ ﷺ کے نورانی چہرہ سے نمایاں ہوتی ہے۔ ؎ اس سے خدا کا چہرہ نمودار ہوگیا" آپ کے چہرے میں خدا دکھائی دیتا ہے۔" ؎ شیطاں کا مکر و وسوسہ بے کار ہوگیا۔

قرآں خدا نما ہے' خدا کا کلام ہے
بے اس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے

اب چونکہ وقت زیادہ ہو رہا ہے میں چند نمونے عربی اور فارسی کے اشعار کے آپ کے سامنے رکھ دیتا ہوں اور انشاء اللہ میرا خیال ہے کہ اگلے خطبہ میں ہی رمضان کی باتیں کی جائیں گی۔ آج میں اس خطبے کے اختتام پر اس آیت کی تلاوت کروں گا جو رمضان سے متعلق ہے پھر آئندہ اسی آیت کی تشریح میں اگلے جمعہ میں رمضان کا ذکر ہوگا۔ الحمد للہ کہ اس دفعہ کا رمضان جمعۃ المبارک سے شروع ہو رہا ہے۔ پہلا روزہ جمعہ کے دن ہی ہوگا اور پھر پانچ جمعے آئیں گے اس رمضان میں۔ فرماتے ہیں ؎

وقد نور الفرقان خلقا بنوره
ولكنكم عمى فكيف ابصر

وقد نور الفرقان خلقا بنوره۔ قرآن نے تو ایک خلقت کو اپنے نور سے منور کر رکھا ہے ولكنكم عمى لیکن تم تو اندھے ہو فكيف ابصر میں اندھوں کو کیسے دکھا سکوں گا۔ پھر فرماتے ہیں کتاب كريم حاز كل فضيلة" وہ ایک عزت والی کتاب ہے جو تمام فضیلتوں کی جامع ہے۔ حاز كل فضيلة" اس نے ہر فضیلت کو سمیٹ لیا ہے اپنے اندر۔ ويسقى كووس معارف ويوفر۔ یہ کتاب معارف کے کوزے پلاتی ہے اور بھر بھر کے پلاتی ہے معارف کے جام يوفر پوری طرح بھر بھر کے دیتی ہے۔

فيا عجبا من حسنه و جماله
ارى انه در و مسك و عنبر

پس اس کا حسن و جمال کیا ہی عجیب ہے میں تو اس کے موتی کستوری اور عنبر ہی پاتا ہوں۔

كتبٌ كريم احكمت آيٰته
وحياته يحى القلوب و يزهر

كتب كريم احكمت آيٰته اس کی آیتوں میں حکمتیں نچوڑ کر رکھ دی گئی ہیں وحياته يحى اور قرآن کریم کی زندگی يحى القلوب قلوب کو زندہ کرتی ہے ويزهر اور زہار یعنی روشن کر دیتی ہے ان کو

و ان كتاب الله بحر معارف
ونجدن فيه عيون مانستعذب

وہ بیشک اللہ کی کتاب معارف کا سمندر ہے۔ ہم اس میں ضرور ایسے چشمے پاتے ہیں جنہیں ہم شیریں دیکھتے ہیں۔

اذا ما نظرت الى ضياء جماله
فاذا الجمال على سناالبرق يغلب

جب میں نے اس کے جمال کی روشنی کو دیکھا تو ناگاہ اس کا حسن بجلی کی روشنی پر بھی غالب آتا ہوا پایا۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود (۔) کے اور بھی بہت سے شعر ہیں عربی میں اور فارسی میں بھی آپ کے کلام میں۔ حضرت مسیح موعود (۔) کے کلام میں قرآن کا عشق ملتا ہے غرضیکہ اس دور کی جتنی زبانیں جو ہندوستان میں رائج تھیں' ان سب میں قرآن کریم کے عشق میں حضرت مسیح موعود (۔) کا کلام ملتا ہے اور یہ فضیلت صرف حضور کے حصہ میں آئی ہے دنیا کے تمام علماء اس کی مثال پیش نہیں کر سکتے۔

اس لئے اب چونکہ وقت ہو رہا ہے اگلے دس منٹ میں نمازیں بھی پڑھنی ہیں اور پھر انشاء اللہ خطبے کی تلاوت بھی ہوگی۔ میں اب صرف عربی آیت رمضان کی پڑھ دیتا ہوں آئندہ جس پر خطبہ دیا جائے گا۔

(۔) رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا ہے۔ اب (۔) کا ایک معنی تو علماء یہ لیتے ہیں کہ رمضان کے مہینہ میں ہی قرآن شروع کیا گیا تھا مگر جہاں تک میں نے دیکھا ہے احادیث کو' قرآن کریم کے اترنے سے پہلے رمضان نہیں شروع ہوتا تھا تو (۔) پھر کیا مطلب بنے گا۔ قرآن تو اتارا گیا اس کے بعد رمضان شریف آیا ہے تو دراصل فيه القرآن کا مطلب ہے رمضان کے مہینہ کے متعلق قرآن کریم اتارا گیا ہے اور قرآن کریم میں جتنی مناہی یا جتنے احکام ہیں ان سب کے متعلق رمضان میں تعلیم ہے۔ کوئی بھی ایسی بات نہیں جو اس سے باہر ہو۔ پس رمضان کے متعلق سراسر قرآن کریم اتارا گیا اور اس میں پھر بینٰت من الهدىٰ والفرقان ہیں۔ یہ آیت انشاء اللہ اگلے جمعہ میں تلاوت کروں گا اور اسی مضمون پر میں مزید روشنی ڈالوں گا۔

خطبہ ثانیہ کے بعد حضور انور نے فرمایا۔ ایک بات خطبہ کے آخر پر کہنی تھی وہ بھول گیا تھا مجھے یاد آگئی ہے۔ پچھلے دنوں حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی وفات ہوئی پھر ہمارے بھائی مرزا منیر احمد صاحب کی وفات ہوئی۔ ان کی نماز جنازہ غائب میں نے حضرت ام متین کی تو پہلے پڑھائی تھی کل ان کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی اور یہ تو غم کے کچھ دھاگے تھے ان کے ساتھ ایک خوشی کا دھاگہ بھی لپٹا ہوا تھا میری بیٹی طوبیٰ کی بھی شادی ہوئی تو اب لوگ ان دونوں دھاگوں سے بُن بُن کے خط لکھ رہے ہیں۔ اکثر خطوں میں ایک طرف تعزیت کا اظہار بھی ہوتا ہے دوسری طرف اس خوشی کا بھی اظہار ہوتا ہے۔

میں پہلے بھی کئی دفعہ بیان کر چکا ہوں کہ اب میرے پاس وقت نہیں ہے کہ میں تفصیلاً سب کو خط لکھ سکوں لیکن ایک ایک نام غور سے پڑھتا ہوں' ان کا ممنون احسان ہوتا ہوں اور ان کے لئے دل سے دعا نکلتی ہے۔ دوسرے لوگوں کو یہ بھی شوق ہے کہ فون کے ذریعہ تعزیت کریں یہ اچھا رواج نہیں ہے۔ جن گھروں میں غم ہو' آج کل تو فون ایسا ہے کہ ہر وقت گھنٹی بجتی اور ایک تعزیت نہ ہوئی مصیبت بن گئی اس لئے فون پر تعزیتیں بند کر دیں اور جو تعزیت کرنی ہے لکھ کر بھیج دیا کریں۔ سب لوگ پڑھتے ہیں۔ دل سے دعا نکلتی ہے اور وقت بے وقت کی مشکل نہیں پڑتی ان کو۔ امید ہے میری اس نصیحت پر آپ عمل کریں گے۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 14۔ جنوری 2000ء)

سورۃ اخلاص سے محبت

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

"بخاری شریف میں ایک حدیث آئی ہے۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک مرد انصاری مسجد قبا میں امامت نماز کی کرتا تھا۔ نماز پڑھانے کے وقت جب کوئی حصہ قرآن شریف کا پڑھتا تو اس کو سورہ اخلاص کے ساتھ یعنی پہلے سورۃ اخلاص پڑھتا اور بعد اس کے کوئی اور سورۃ یا کوئی حصہ قرآن شریف کا پڑھتا اور ہر رکعت میں وہ ایسا ہی کرتا۔ دوسرے اصحاب اس معاملہ میں اس پر اعتراض کرتے اور کہتے کہ کیا تو دوسری سورتوں کو کافی نہیں سمجھتا کہ اس سورۃ کو بہرحال ساتھ ملا ہی دیتا ہے اور بسا اوقات اسے کہتے کہ تو اس سورۃ کا بار بار ہر رکعت میں پڑھنا چھوڑ دے۔ وہ ہمیشہ یہی جواب دیتا کہ تمہارا اختیار ہے کہ مجھے امام بناؤ یا نہ بناؤ۔ میں تمہاری امامت چھوڑ دیتا ہوں لیکن اس سورہ شریف کا پڑھنا ترک نہیں کر سکتا۔ لوگ اس کو دوسروں سے افضل جانتے تھے اور بہرحال اس کو ہی امام بنانا پسند کرتے تھے۔ اس واسطے یہ جھگڑا اسی طرح سے رہا۔ یہاں تک کہ ایک موقعہ پر آنحضرت ﷺ تک یہ بات پہنچائی گئی۔ آنحضرت ﷺ نے اس کو بلایا اور فرمایا کہ اے فلانے تجھے کون سی بات اس سے مانع ہے کہ تو اپنے ساتھیوں کا کہنا مانے اور ہر رکعت نماز کے اندر تو نے سورہ اخلاص کا پڑھنا کس واسطے اختیار کیا ہے۔ اس نے عرض کی۔ یا رسول اللہ مجھے یہ سورۃ پیاری لگتی ہے تب آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس کا پیار کرنا تجھے جنت میں داخل کر دے گا فقط اس کی وجہ یہی ہے کہ اس سورۃ شریف سے محبت کرنا خدا تعالیٰ کی توحید کے ساتھ محبت کرنا ہے۔" (حقائق الفرقان جلد چہارم ص 558)

ہے قصور اپنا ہی اندھوں کا وگرنہ وہ نُور
ایسا چمکا ہے کہ صد نیّرِ بیضا نکلا

اطلاعات و اعلانات

کھال قربانی کے ٹینڈر

○ امسال عید الاضحیٰ 18۔17 مارچ کو آرہی ہے۔ کھال قربانی کے ٹینڈر دینے والے احباب 2000-3-14 تک اپنے ٹینڈر دفتر ہذا میں بھجوا دیں بعد میں آنے والے ٹینڈر قابل قبول نہ ہوں گے۔

(صدر عمومی)

تقریب رخصتانہ

○ مورخہ 19۔ جنوری 2000ء بعد نماز عصر دارالرحمت شرقی الف میں مکرم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل مرحوم (امیر و مشنری بلاد عربیہ و گیمبیا و استاذ الجامعہ) کی سب سے چھوٹی بیٹی عزیزہ عصمت شریف کے رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی جس میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی' افراد و خواتین مبارک خاندان حضرت مسیح موعود کے علاوہ مرحوم کے دلی محبوں اور دیگر بزرگان کرام نے کثیر تعداد میں شرکت فرمائی۔

تلاوت اور درثمین سے دعائیہ اشعار کے بعد محترم نسیم سیفی صاحب مرحوم کی ایک دعائیہ نظم مکرم مبارک احمد صاحب عابد نے سنائی آخر پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی نے دعا کروائی۔

عزیزہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 3۔ اکتوبر 1998ء بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مولانا احمد خان نسیم مرحوم کے پوتے عزیز طاہر احمد صاحب ابن ناصر احمد صاحب پروازی سے ہوا تھا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم سید ناصر احمد صاحب (ربوہ) لکھتے ہیں۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی سید طاہر شاہ صاحب ابن مکرم سید سلیمان شاہ صاحب بعمر 35 سال 18۔ فروری بروز جمعۃ المبارک کو سوئٹزر لینڈ میں وفات پاگئے۔

محترم طاہر شاہ صاحب سید فاضل شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور میاں معراج الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے۔ نوجوان بے شمار خوبیوں کے مالک ایک بااخلاق انسان اور نہایت مخلص احمدی تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ہم سب بہن بھائیوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(آمین)

کفالت یتامیٰ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اس وقت دنیا میں بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے۔ جس کے ساتھ ساتھ خدمت کرنے والوں کے لئے مالی' جانی' علمی ہر لحاظ سے بے پناہ مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ جنوری 1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان احمدی بچوں اور بچیوں کی نگہداشت' مدد اور تربیتی امور میں رہنمائی کے لئے جن کے والد یا والدین فوت ہو چکے ہیں اور انہیں اس بات کی ضرورت ہے کہ جماعت انہیں سنبھالے ایک منصوبہ کا اعلان فرمایا جس کا نام کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ رکھا گیا۔ ابتداء میں ایک سو خاندانوں کے سنبھالنے کا ٹارگٹ تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے صاحب حیثیت اور صاحب دل دوستوں نے گراں قدر [illegible] فرما کر اس کو [illegible] اتنا مضبوط بنا دیا کہ اس [illegible] خاندانوں کے 1200 بچوں اور بچیوں کو باقاعدہ ماہانہ وظیفہ دیا جا رہا ہے۔ ان کی تربیت کے لئے اور دوسرے مسائل کے حل کے لئے کمیٹی ہذا کی طرف سے باقاعدہ رہنمائی کی جاتی ہے۔ بچیوں کی شادی اور بچوں کے تعلیمی اخراجات کے وقت مناسب مدد کی جاتی ہے اور جہاں تک ہو سکے دوسرے امور میں بھی ان کا ساتھ دیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر خود کفیل ہو کر اپنی زندگی گزارنے کے قابل ہو سکیں۔ ابتداء سے لے کر اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے 137 گھرانوں کے 540 یتامیٰ بالغ ہو چکے ہیں یا تعلیم مکمل کر چکے ہیں یا برسر روزگار ہو چکے ہیں یا شادیاں ہو چکی ہیں اور یتامیٰ کمیٹی کی کفالت سے نکل چکے ہیں۔

جوں جوں کام میں وسعت ہوتی جا رہی ہے اور تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے ہم صاحب حیثیت' صاحب توفیق مالی وسعت رکھنے والے دوستوں کو فنڈ میں شامل ہو کر ثواب دارین حاصل کرنے کی دعوت دیتے ہیں کہ جہاں وہ اپنے بچوں کی جسمانی ضروریات اور روحانی تربیت کے لئے ہر وقت کوشاں ہیں وہاں ان یتیم بچوں بچیوں کو بھی اپنے بچوں کے ساتھ شامل کر کے ان کی مدد کے لئے باقاعدہ حصہ لے کر اس فنڈ کو مضبوط کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی توفیق بڑھائے۔ آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

عالمی خبریں

امریکی صدر کیلئے بھارتی راشٹرپتی بھون غیر محفوظ

امریکی ٹیم نے صدر کلنٹن کے دورے کے دوران بھارتی راشٹرپتی بھون (ایوان صدر) کو غیر محفوظ قرار دے دیا ہے۔ بھارتی حکومت امریکی صدر کو راشٹرپتی بھون میں ٹھہرانا چاہتی تھی۔ اب یہ طے ہوا ہے کہ وہ ایک فائیو سٹار ہوٹل میں قیام کریں گے یہاں حفاظتی اقدامات کرنے میں کوئی مسئلہ درپیش نہیں ہوگا۔ صدر کی قیام گاہ کے اردگرد کیمرے نصب کئے جائیں گے۔ منجھے ہوئے نشانہ باز اور باڈی گارڈز ہمراہ ہوں گے۔ پاکستانی اور عرب باشندوں کو اس دوران ویزا نہ دینے کی ہدایت کی گئی ہے۔

عالمی تخفیف اسلحہ پر یقین ہے بھارتی وزیراعظم

اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ سی ٹی بی ٹی ایٹمی طاقتوں کے لئے متعصبانہ ہے۔ عالمی تخفیف اسلحہ پر یقین رکھتے ہیں۔ جب تک مہلک ہتھیار بھارت کی قومی سالمیت کے لئے خطرہ بنے رہیں گے ہم ایٹمی صلاحیت برقرار رکھیں گے۔ ایٹمی قوت پر پابندی کے کسی سمجھوتے پر دستخط کے لئے دباؤ میں نہیں آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایٹمی دھماکے کریں گے۔

بھارتی فوجیوں پر مجاہدین کا خوف

کنٹرول لائن پر متعین بھارتی فوجی دن رات سخت خوف و ہراس میں بسر ہوتے ہیں۔ حملے کی افواہ سنتے ہی بھگدڑ مچ جاتی ہے اندھا دھند گولہ باری شروع کر دیتے ہیں۔ جواب ملے تو مزید خوف طاری ہو جاتا ہے۔ راتیں جنگلوں میں گزارتے ہیں۔ ایک امریکی خبر رساں ایجنسی نے بھارتی فوجیوں میں بھگدڑ مچ جانے کے بعد بھاگنے کی ایک تصویر جاری کی ہے جس سے بھارتی فوجیوں کا خوف و ہراس نمایاں ہے۔

برطانوی وزارت داخلہ کا جواب

برطانوی وزارت داخلہ کے ترجمان نے پاکستان کو کہا ہے پہلے معاہدہ کریں پھر مطالبہ مجرم پاکستان کے حوالے کریں گے۔ بغیر معاہدے کے برطانیہ کے لئے کسی بھی مطلوبہ شخص کو پاکستان کی حکومت کے حوالے کرنا مشکل ہے جو یہاں پر [illegible] اور قانونی حربے [illegible]

پاکستانی حکومتوں نے بھی ایسی ہی درخواستیں کی تھی مگر معاہدہ کرنے سے گریز کرتی رہیں۔ بینظیر حکومت نے شہباز شریف کی واپسی کے لئے دباؤ ڈالا تھا۔ برطانوی وزارت داخلہ نے کہا کہ ہم پاکستان کو بڑی اہمیت دیتے ہیں۔ کرپٹ افراد کی کسی صورت حوصلہ افزائی کے قائل نہیں۔

امریکی قومی سلامتی کمیشن کی حیرت انگیز رپورٹ

امریکی قومی سلامتی کمیشن نے ایک رپورٹ میں جو برطانوی اخبار میں شائع ہوئی ہے کہا کہ جنوبی ایشیا میں آئندہ 25 سال میں حیرت انگیز تبدیلیاں رونما ہوں گی۔ پاکستان کا نقشہ تبدیل ہو سکتا ہے۔ افغانستان کی خانہ جنگی کے باعث پاکستان کی سالمیت کو خطرہ ہے۔

بقیہ صفحہ 1

ریٹائرمنٹ کی عمر 55 سال تھی۔ آپ موصی تھے۔ ہر تحریک میں خوب حصہ لیتے تھے۔ آپ کے چھ بیٹے اور 3 بیٹیاں ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں۔ مکرم جمیل الرحمان رفیق صاحب۔ مکرم حفیظ الرحمان صاحب سابق افسر تعمیرات۔ مکرم فضل الرحمان سعید صاحب۔ مکرم ملک خلیل الرحمان فردوسی صاحب۔ مکرم ملک محمد کریم صاحب۔ مکرم ملک محمد رشید صاحب۔ مکرمہ مختار بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ عبدالکریم صاحب ان کے انتقال کے بعد آپ کی شادی شیخ عبدالعزیز صاحب سے ہوئی۔ مکرمہ ثریا ملک صاحبہ اہلیہ ملک عبدالقدیر صاحب امریکہ۔ مکرمہ نعیمہ سبزواری صاحبہ اہلیہ مکرم مشتاق احمد صاحب سبزواری جو ابن آدم کے قلمی نام سے بھی معروف ہیں۔

حضرت محمد سلیم صاحب کے بارے میں کچھ عرصہ قبل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کو علم ہوا کہ آپ بھی رفیق ہیں تو حضور نے فرمایا کہ ہم نے یونہی سمجھا تھا کہ آخری رفیق (حضرت جان محمد صاحب) فوت ہو چکے ہیں۔ لوگ ان سے ملیں

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کے درجات بلند کرے اور آپ کو حضرت مسیح موعود کے قدموں میں جگہ دے۔ آمین۔

لاہور میں آپ کا اپنا پرنٹنگ پریس
کمپیوٹرائزڈ پری پرنٹنگ سے پرنٹنگ جاب مکمل ہونے تک کی سہولت
جدید مشینری سے آراستہ۔ وقت کی بچت کمپیوٹرائزڈ انگلش عربی فارسی کمپوزنگ کی سہولت
کتب 4 کلر بروشرز لیٹر ہیڈ وزیٹنگ کارڈز بل بکس انوائس فارم میمورنڈم شادی کارڈز کیلنڈرز ڈائریاں آفس سٹیشنری وغیرہ کی پرنٹنگ مناسب ریٹ اور بہترین کوالٹی میں کروانے کیلئے تشریف لائیں۔ آپ کے صرف ایک فون پر ہمارا نمائندہ آپ کے پاس حاضر ہوگا
سلور لنک پرنٹرز
اعلیٰ کوالٹی پرنٹرز
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور نزد واپڈا سب ڈویژن آفس رائل پارک لاہور فون/فیکس 92-42-6369887

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

خان نیم پلیٹس
معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ
نیم پلیٹس، کلاک ڈائلز، سٹکرز، شیلڈز
اور بہت کچھ جو آپ پرنٹ کرانا چاہیں
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862
فیکس: 512[illegible]862 ای میل: knp_pk@yahoo.com

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 6 مارچ۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 9 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 7۔ مارچ۔ غروب آفتاب۔ 6-13
منگل 8۔ مارچ۔ طلوع فجر۔ 5-04
منگل 8۔ مارچ۔ طلوع آفتاب۔ 6-26

صدر کلنٹن چند گھنٹے قیام کریں گے

امریکہ کے صدر بل کلنٹن کے دورہ پاکستان کا فیصلہ ہو گیا ہے۔ امریکی صدر بھارتی دورے کے اختتام پر چند گھنٹے کے لئے اسلام آباد آئیں گے اور ائرفورس کے بیس پر قیام کریں گے۔ سیموئیل برگر کی صدارت میں نیشنل سیکیورٹی کونسل نے دورے کا فیصلہ کیا۔ صدر کلنٹن کا استقبال صدر رفیق تارڑ کریں گے۔ امریکی ماہرین نے غیر منتخب چیف ایگزیکٹو کی بجائے منتخب صدر سے کلنٹن کا استقبال کرانے کو ترجیح دی ہے۔

کنٹرول لائن کا علاقہ خالی کرنے کا حکم

کنٹرول لائن پر بھارتی فوج کی گولہ باری 'بلا اشتعال فائرنگ' جارحیت اور سانحہ لنجوٹ برپا ہونے کے بعد آزاد کشمیر میں کنٹرول لائن سے ایک کلومیٹر تک کی آبادی کو انخلاء کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ پاک بھارت افواج کی کشیدگی کی وجہ سے سرحدی علاقوں میں حفاظتی اقدامات انتہائی سخت کر دیئے گئے۔

اسلحہ کی دوڑ میں شامل نہیں ہونگے

جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ بھارت ہماری ترقی روکنا چاہتا ہے۔ ہم اسلحہ کی دوڑ میں شامل نہیں ہونگے۔ پاکستان اپنا ڈیٹرنٹ ہر صورت میں برقرار رکھے گا۔ بھارت کے پاس پیسہ ہے اور وہ اسلحہ پر خرچ کرنا چاہتا ہے تو اسکی تقلید نہیں کریں گے۔ سرحدی کشیدگی بھارت کا سوچا سمجھا منصوبہ ہے۔ وہ دباؤ ڈال کر ہمیں عدم استحکام سے دوچار کرنا چاہتا ہے۔ کراچی میں اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فوجی ٹیمیں اور سرکاری محکمے مشترکہ طور پر ترقیاتی منصوبوں پر کام کریں گے۔

معیشت کی بحالی سے مطمئن ہوں

چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ میں معیشت کی بحالی کے پروگرام سے مطمئن ہوں۔ معاشی مستقبل روشن نظر آرہا ہے۔ بلدیاتی انتخابات کے ڈھانچے کا اعلان 23۔ مارچ کو کروں گا۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے لئے مناسب وزیر کی تلاش ہے۔

جنرل پرویز کی تقریر کے دوران دھماکہ

جنرل پرویز کی تقریر کے دوران دور سے ایک دھماکے کی آواز آئی تو سیکیورٹی والوں میں کھلبلی مچ گئی۔ چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ "ہمیں ان چیزوں کی عادت ہو چکی ہے" انہوں نے مہمانوں کو پرسکون رہنے کی ہدایت کی۔

موجودہ سیٹ اپ ہم سے خوفزدہ ہے

بیگم کلثوم نواز شریف نے کہا ہے کہ موجودہ سیٹ اپ ہم سے خوفزدہ ہے۔ وہ اوچھے ہتھکنڈوں پر اتر آئے ہیں اسکی مثال چوہدری تنویر کی گرفتاری ہے۔ وزیر داخلہ کہتے ہیں چاردیواری کے اندر احتجاج ہو سکتا ہے۔ لیکن ہمارے ساتھ اس کے برعکس سلوک ہوتا ہے۔ انہوں نے چوہدری تنویر کی گرفتاری پر کہا کہ میں بہادر کارکنوں کو سلام پیش کرتی ہوں۔

اعلان واشنگٹن نواز شریف کا فیصلہ تھا

پاک فوج کے ترجمان میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ کارگل پر کارروائی اجتماعی فیصلہ تھا۔ جبکہ اعلان واشنگٹن نواز شریف کا اپنا فیصلہ تھا۔ کرگل آپریشن کی حکومت نے منظوری دی تھی۔ مگر اعلان واشنگٹن کے لئے فوج سے مشورہ نہیں کیا گیا۔ صرف آرمی چیف کو آگاہ کیا گیا تھا۔

کشمیر پر ایٹمی جنگ کا خطرہ

امریکی محکمہ خارجہ کے ایک اعلیٰ افسر نے سینٹ کی ایک کمیٹی میں بیان دیا ہے کہ پاکستان اور بھارت مزید جوہری اور میزائل کے تجربے کر سکتے ہیں۔ علاقائی امن سخت خطرے میں ہے۔ کشمیر پر ایٹمی جنگ کا خطرہ ہے۔ کشمیر پر تناؤ مزید شدید ہوگا۔

استغاثہ کیس ثابت نہیں کر سکا

طیارہ سازش کیس میں وکلائے صفائی نے کہا ہے کہ انشاء اللہ نواز شریف باعزت بری ہونگے۔ استغاثہ کیس ثابت نہیں کر سکا۔ یہ طے ہونا ہے کہ اب تک سپولز کیوں نہ سنوائے گئے۔ اقبال رعد اور خواجہ سلطان نے کہا کہ نواز شریف 2000ء میں مسئلہ کشمیر حل کرنے والے تھے اسے سبوتاژ کرنے کیلئے 12۔ اکتوبر کی کارروائی کی گئی۔ نواز شریف محب وطن اور ملک کے وفادار ہیں۔

کوئٹہ میں کانسٹیبل نے 4 ہلاک کر دیئے

کوئٹہ میں کاسی قبرستان چوکی میں کانسٹیبل نے آپس کے جھگڑے میں اپنے دو ساتھیوں سمیت چار افراد کو قتل کر دیا۔ ملزم نے گرفتاری پیش کر دی۔

نواز شریف خود کہہ سکتے ہیں

صفائی کے وکیل خواجہ سلطان احمد نے کہا ہے کہ نواز شریف اپنے بیان کے کچھ حصوں کی بند کمرے میں سماعت کے لئے کہہ سکتے ہیں۔

عوام عدلیہ سے مطمئن نہیں

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس ارشاد حسن خان نے کہا ہے کہ عوام عدلیہ اور انصاف سے مطمئن نہیں ہیں۔ مضبوط بار اور آزادانہ عدلیہ پر یقین رکھتا ہوں عوام نعروں کے برعکس عملی نتائج کے خواہاں ہیں۔

دینی مدارس دہشت گردی کے اڈے ہیں

سابق وزیراعظم بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ پاکستان کے دینی مدارس دہشت گردی کے اڈے ہیں۔ مغربی دنیا ان کے خاتمے کے لئے مارشل پلان بنائے۔ پاکستان کو انتہا پسند مذہبی تنظیموں سے شدید خطرہ ہے میں نے اپنے دور حکومت میں انہیں ختم کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ آج مذہبی طبقے ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہو رہے ہیں۔ حکومت کا ہنی مون پیریڈ ختم ہو چکا ہے عوام کی امیدیں مایوسی میں بدل رہی ہیں۔ کرپشن کے خاتمے کی بات کرنے والی حکومت خود کرپشن میں پھنس رہی ہے۔ مغرب بحالی جمہوریت کے لئے ٹھوس ایکشن نہیں لے رہا۔ بھارتی خبر رساں ایجنسی کو انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ اگر منصفانہ اور شفاف انتخابات ہوں تو برسراقتدار آسکتی ہوں۔

عمیر اسٹیٹ ایجنسی پراپرٹی کنسولٹنٹس
9۔ ہمزہ بلاک۔ مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
چیف ایگزیکٹو۔ چوہدری اکبر علی
فون آفس 5418406-448406

البشیرز پیج
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کیلئے
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ۔
فون 510-04524
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

اعلان داخلہ
کڈز وزڈم ہاؤس میں جونیئر اور سینئر نرسری
اور پریپ کلاس میں داخلے شروع ہیں۔
پریپ کلاس کا داخلہ ٹیسٹ 8 مارچ
بروز بدھ ہوگا۔ فون 212745

ہمارے ہاں جستی روم کولر۔ کوکنگ رینج۔
ہر قسم کے پنکھے اور ہر طرح کے ڈونکی پمپ دستیاب
ہیں۔ نیز ریپئرنگ کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے۔
الفضل الیکٹرونکس
آفس فون 5114822 5118096
کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

سستی ترین ائر ٹکٹیں
اندرون وبیرون ملک ہوائی
سفر کیلئے سستی ترین ائر ٹکٹوں
کیلئے آپکی اپنی ٹریول ایجنسی۔
گلیکسی ٹریول سروسز (پرائیوٹ لمیٹڈ)
ٹرانسپورٹ ہاؤس۔ ایجرٹن روڈ لاہور
فون 6366588-6367099-6310449

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی نئی ہومیوپیتھی کی کتاب
جلد اول و دوم نیا ایڈیشن 2000ء دستیاب ہے۔
پہلے آیئے پہلے پایئے۔
محمود ہومیوپیتھک سٹور اینڈ کلینک اقصیٰ چوک ربوہ

ڈاکٹر صاحبان کسی بھی لاعلاج
مرض مریض کی 7 اہم علامات (بترتیب نزولی)
مہیا کر کے فرسٹ گریڈ امکانی ہومیو دوا
(مع فن تجویز) حاصل کریں۔ ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد
31/55 علوم شرقی ربوہ 212694 (04524) ☎

خوشخبری
ملکی و غیر ملکی ہومیوپیتھک ادویات' حضور ایدہ اللہ کی
کتاب' 117 ہومیوپیتھک ادویات کے بکس پر
احباب جماعت کیلئے خصوصی رعایت
ڈاکٹر عبدالرؤف چوہدری
کیوریو ہومیوپیتھک سٹور اینڈ کلینک
14 علامہ اقبال روڈ نزد الحمراء بوہڑ والا چوک
ریلوے اسٹیشن لاہور فون 6372867

ضرورت ہے
ہمیں رحمت ٹیکسٹائل ملز کیلئے ایک اکاؤنٹنٹ کی
ضرورت ہے تجربہ کار ہو اور ملی کام ہونا لازمی ہے۔
پانچ دن تک ایڈمن مینیجر رحمت ٹیکسٹائل ملز سے
رابطہ کرے۔
رابطہ فون۔ 397036, 397037-0468

CPL No. 61